خفيه

ابوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے



صوبائی اسمبلی پنجاب بروزمنگل 13جولائی 2021

فهرست نشان زده سوالات اورجوابات

بابت

محكمه ترقى برائخ خواتين

## فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ کے زیر انتظام د فاتر سے متعلقہ تفصیلات

\* 1201: جناب محد طاہر پر ویز: کیاوزیر ترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ کے کتنے د فاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)اس ڈویژن میں کتنے ملاز مین کام کررہے ہیں۔

(ج)اس ڈویژن کے محکمہ ترقی برائے خواتین کے لئے کتنا بجٹ سال19-2018 میں مختص کیا گیا

ے۔

(د)اس ڈویژن میں ترقی برائے خواتین نے سال 18-2017 میں کتنی رقم خواتین کی بہبو داور سیمینار / کا نفرس پر خرج کی۔

(ہ) موجو دہ مالی سال میں اس ڈویژن میں محکمہ ،خواتین کو مختلف شعور سے آگاہی کے لئے کیا خدمات سر انجام دے گا۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 05مارچ 2019)

جواب

وزيرترقى برائے خواتین

(الف) فیصل آباد میں محکمہ ترقی برائے خواتین کا کوئی دفتر نہہے۔لیکن محکمہ ترقی برائے خواتین کے ذیلی الف ایک ورکنگ وومن ہاسٹل ذیلی ادارے ڈائر کیٹوریٹ آف وومن ڈویلیمنٹ کے زیر انصر ام ایک ورکنگ وومن ہاسٹل (پیپلز کالونی نمبر 1،ڈی گراؤنڈ) فیصل آباد میں کام کررہاہے۔

(ب) ڈائر کیٹوریٹ آف وو من ڈویلپہنٹ کے زیر انصرام فیصل آباد میں ایک ور کنگ وو من ہاسٹل میں 5 ملاز مین کام کررہے ہیں۔

(ج) فیصل آباد ڈویژن کے محکمہ ترقی برائے خواتین کے ہاسٹل کے لئے سال 19-2018 کے لئے 2018 کے لئے 2018 کے لئے 2010 کے لئے سال 19-2018 کے لئے سال 19-2018 کے لئے 2010,000 مختص کیا گیاہے۔

(د)سال 18–2017 میں محکمہ ترقی برائے خواتین نے فیصل آباد ڈویژن میں درج ذیل پروگرامز کا انعقاد کیا۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام ڈومیسٹک ور کرٹریننگ کے تحت PVTC کے اشتر اک سے 360 افراد کی تربیت کی گئی جس پر11,250,000 روپے لاگت آئی۔

572 لیڑی کونسلرز کی حکومتی اقد امات کے بارے میں آگاہی کے لئے تربیت کا اہتمام کیا گیا جس پر 6,361,292رویے لاگت آئی۔

2017-18 میں فیصل آباد ڈویژن میں مختلف سیمینارز پر کل رقم مبلغ 2,00,000روپے خرچ کی فیصل آباد ڈویژن میں دیئے گئے معلوماتی اشتہارات کاخرچہ درج ذیل ہے۔

ٹوٹل انسرشن ریٹ	سائز	سطيستر	اخبارات	نمبر شار
16.993	40=5cm x 8col	فيصل آباد	رنیا	1
275.290	216=27cm x 8col	فيصل آباد	ر ن <u>يا</u>	2
56.016	108=18cm x 6col	فيصل آباد	كمر شل نيوز	3
348299	ڻو مل			

(ہ)موجودہ مالی سال 19-2018 میں خواتین کے عالمی 16روزہ ایکٹوزم کے حوالے سے شعور سے آگاہی کے لئے 09 سیمینار فیصل آباد ڈویژن میں منعقد کئے گئے۔

## (تاريخ وصولي جواب10 اکتوبر 2019)

لا ہور میں ترقی برائے خواتین کے دفاتر کی تعداد ،مقام اور مختص فنڈ زسے متعلقہ تفصیلات

\* 2064: محترمه رابعه نسيم فاروقی: کياوزيرتر قي برائے خواتين ازراه نوازش بيان فرمائيں گے که:-

(الف) ترقی برائے خواتین کے دفاتر لاہور میں کس علاقہ میں قائم ہیں؟

(ب)سال 2018سے آج تک کتنی رقم خواتین کی ترقی کے لئے خرچ کی گئی تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا حکومت خواتین کی ترقی کے لئے مزید ادارے قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجومات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریختر سیل 4جولائی 2019 )

جواب

وزبرترقی برائے خواتین

(الف) محکمہ ترقی برائے خواتین کا دفتر -37 مین گلبرگ،لاہور میں قائم ہے۔ جبکہ محکمہ ترقی برائے خوا تین کے ماتحت دود فاتر جن میں سے ایک دفتر ،ڈائر یکٹویٹ آف دومن ڈویلیمنٹ پنجاب،لاہور، 6 كالج بلاك علامه اقبال ٹاؤن وحدت روڈ لاہور اور دوسر ادفتر ، پنجاب نمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن ،88 شادمان II لا ہور واقع ہے۔

(ب)سال 2018سے آج تک 123.735 ملین رویے خواتین کی ترقی کے لئے خرچ کیے گئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

> 39ۋے كيئر سنٹرزير 31.735 ملين رويے

معیاری رہائشی سہولیات پر 56 ملین روپے

ترقیاتی اسکیموں پر 36 ملین رویے # کل رقم

123.735 ملين روي

(ج)جی ہاں۔خواتین کی ترقی کے لیے محکمہ اپنے ویژن پر مکمل طور پر عمل پیر اہے۔خواتین کو ملاز مت کی جگہ پر ساز گار ماحول فراہم کرنے کے لیے 96ڈے کیئر سینٹر زاور پنجاب کے مختلف شہر وں میں 16 ور کنگ وومن ہاسٹلز قائم کیے جاچکے ہیں۔ محکمہ ترقی برائے خوا تین صوبہ بھر کے ہر ضلع میں مزید ڈے کیئر سینٹر زاور بڑے شہر وں میں وومن ہاسل کے قیام کے لیے پر عزم ہے۔ور کنگ وومن ہاسل ا تھارٹی کے قیام کے لیے محکمہ کا تیار کر دہ مسودہ قانون کیبنٹ سمیٹی سے منظور کروایا جا جا ہے اور

لائسنسنگ اس کے نفاذ کے بعد عمل میں لائی جائے گی۔ 101 ڈے کیئر سینٹر زکے قیام کے لیے درخواستیں زیرِ التواہیں۔ تفصیل ضمیمہ"الف"ابوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے سال 20–2019 کے لیے درخواستیں 138.985 ملین روپے کا بجٹ مخض کیا گیاہے۔

## (تاریخ وصولی جواب10 اکتوبر2019)

فیصل آباد شهر میں ور کنگ وومن ہاسٹل کی تعداد، ملاز مین مع عہدہ وگریڈسے متعلقہ تفصیلات

\* 2745: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوز برتر قی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے ور کنگ وو من ہاسٹل کہاں کہاں ہیں بیہ کب بنائے گئے تھے ان میں کتنی وو من کو تھہر انے کی گنجائش ہے؟

(ب) اس وفت ان میں کتنی اور کون کون سی خاتون رہائش پذیر ہیں ہے کس کس محکمہ کی ملازم ہیں اور ہے کب سے یہاں پر رہائش پذیر ہیں۔

(ج)ان کے سال 17-2016،18-2017 اور 19-2018 کے اخراجات کتنے ہیں مدوائز بتائیں۔

(د) ان میں کتنے ملاز مین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈو تعلیمی قابلیت اوراس جگہ تعیناتی کاعرصہ بتائیں۔

(ہ)اس کے انچارج کانام مع اس کی تعیناتی کے عرصہ کی تفصیل بتائیں اوران کی تعیناتی کی مدت زیادہ سے زیادہ کتنی ہو سکتی ہے ان کی تعیناتی کے لیے S.O.P کیاہیں۔

(تاريخ وصولي 22جولائي 2019 تاريخ ترسيل 23 اكتوبر 2019)

جواب

وزيرتر قى برائے خواتین

(الف) فیصل آباد میں صرف ایک سر کاری ور کنگ وو من ہاسٹل ہے یہ ہاسٹل وو من ڈویلیمنٹ ڈیپار ٹمنٹ کے زیرِ سامیہ کام کررہاہے۔ اس سر کاری ہاسٹل کا ایڈریس 508 – Dسوشل ویلفیئر کمپلیکس،ڈی گرؤنڈ، فیصل آباد ہے۔

فیصل آباد ور کنگ وومن ہاسٹل سوشل ویلفیئر سے وومن ڈویلپمنٹ ڈیپار ٹمنٹ کو14 جولائی 2012 میں منتقل ہوا تھا۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔اس ہاسٹل میں 50 ور کنگ وومن کو کھہر انے کی گنجائش ہے۔

(ب)اس وقت ان میں 45خواتین رہائش پذیر ہیں ان کے محکموں کے نام اور داخلہ کی تاریخ تفصیل ضمیمہ"ب" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

(ج) 17-2016 کے – / 1903511 اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پرر کھ دی الدی میز پرر کھ دی گئی ہے۔ 18-2017 کے – / 1691054 اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔ 18-2018 کے – / 1691054 اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔ 19-2018 کے ۔ / 19359604 کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

(د) ان میں پانچ ملاز مین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈو تعلیمی قابلیت اور اس جگہ تعیناتی کا عرصہ کی تفصیل ضمیمہ۔ "و" ایوان کی میزیرر کھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہاسٹل کی انجارج کا نام شیریں مجید ہے۔ دفتر کے آرڈر

No. SO(A)WDD:4-99/2014-1278 Dated 29-1-2016 کی بناء پر مور خد

2016–20–13 كوور كنگ وومن ہاسل، فيصل آباد كالطورِ مينجر كاانچارج سنجال ليا۔ مور خه 2017–

99-20 میں تین سال کی مدت مکمل ہونے کی صورت میں دوسال کی بطورِ کنٹر یکٹ ملاز مت میں توسیع

کی گئی اور پھر مور خہ 2019-09-20 میں مزید ایک سال کی ملاز مت میں توسیع کر دی گئی ہے۔

تفصیل کا پیاں (ضمیمہ۔ز) ایوان کی میزیرر کھ دی گئی ہیں ان کی تعیناتی کے لیے تفصیل

S.O.P ضمیمه "ح" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

(تاریخوصولی جواب26 سمبر2019)

## وومن ڈویلیمنٹ کے حوالہ سے عور توں کی فلاح وبہبو دسے متعلقہ تفصیلات

\* 3165: محترمه عائشه اقبال: كياوزيرتر في برائے خواتين ازراہ نوازش بيان فرمائيں گے كه:-

(الف) محکمہ وومن ڈویلپمنٹ کے اداروں سے عور تیں کس طرح مستفید ہو سکتیں ہیں؟

(ب) محکمہ کے اقد امات کی بدولت کیم جنوری 2019سے آج تک (ستمبر 2019) کتنی عور تیں اپنے یاؤں پر کھڑی ہو کر کمار ہی ہیں۔

(ج) اس ادارے کا موجو دہ مالی سال کا کتنا Development کا بجٹ ہے اور کتنا پیسہ تنخواہوں کی مد میں دیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 د سمبر 2019 )

جواب

وزيرترقى برائخ خواتين

(الف) محکمہ وومن ڈویلیمنٹ کے زیرِ سابہ چلنے والے ور کنگ وومن ہاسٹلز اور ڈے کیئر سنٹر سے خواتین مستنفید ہور ہی ہیں۔

16 ور کنگ وومن ہاسٹلز 615 ملاز مت پیشہ خواتین قیام پذیر ہیں جن کوانتہائی کم قیمت پر بہترین رہائش اور کھانے کی سہولیات مہیا کی جار ہی ہیں۔

104 ڈے کیئر سنٹرز بھی مختلف اداروں میں قائم ہیں جہاں 541 خوا تین ملاز مت کررہی ہیں اور 5093 بچے ان ڈے کیئر سنٹرزسے مستفید ہورہے ہیں۔

محکمہ وومن ڈویلپمنٹ کے زیرِ سابہ وومن ہیلپلائن 1043 چل رہی ہے جس میں پنجاب کی خواتین کسی بھی وفت کال کر کے معلومات وراہنمائی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ حقوق مجر وح ہونے کی صورت میں شکایت بھی درج کرواسکتی ہیں اور اس طرح حکومت پنجاب کی اس سہولت سے مستفید ہو سکتی ہیں۔ پنجاب وومن ہیلپ لائن بذریعہ فون کال خواتین کورا ہنمائی مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ ادارہ کے ساتھ فالواپ کر کے خواتین کی شکایت حل کروانے میں اپنا کر دار اداکر رہی ہے۔ (ب) محکمہ وومن ڈویلپہنٹ کا کام خواتین کو ملاز متیں دینا نہیں بلکہ ایسی پالیسیاں مرتب کرناہے جس کے ذریعے سے مختلف ملاز متوں کا حصول ممکن ہو سکے جیسا کہ Age Relaxation اور ملاز متوں میں کوٹے 5 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کر دیا گیا ہے۔

محکمہ وومن ڈویلیمنٹ نہ صرف مختلف پالیسیاں واضح کرنے میں مدد کر تاہے بلکہ ملاز مت پیشہ خواتین کی مدد کے لیے Day Care Center بھی بناتا ہے تا کہ انہیں اپنے پاؤں پر کھڑی ہو کر کمانے میں آسانی مہیا ہو۔

(ج)اس ادارے کا موجو دہ مالی سال 20-2019 کے لیے Development بجٹ800 ملین روپے جبکہ

Non-Development کا بجٹ 234.873 ملین رویے ہے۔

# (تاريخ وصولی جواب23 جولا کی 2019)

صوبہ میں سابقہ سال میں خواتین کمیش کی طرف سے اٹھائے گئے اقد امات سے متعلقہ تفصیلات \*3599: محترمہ طحیٰانون: کیاوز پر ترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

خواتین کمیشن نے سابقہ سال میں کون سے نئے کام اور Initiatives Achieved کئے ان کی تاریخ Commencement سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزيرترقى برائے خواتین

محکمہ ترقی برائے خواتین کے زیرِ انتظام پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف وو من نے گزشتہ سال 2019میں کوئی نیا پر وجیکٹ نثر وغ نہ کیا ہے جبکہ پہلے سے جاری پر وجیکٹس پر کام جاری ر کھا ہو ہے۔ جسکی تفصیل مندر جہ ذیل ہے:

# پنجاب جینڈ رمینجمنٹ انفار ملیشن سسٹم ( Information System کے تحت، صوبہ بھر سے عور توں کی خود مخاری وحالت سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کر کے جینڈ رپیرٹی رپورٹ 2018 کی اشاعت 2019 میں کی گئی اور اس پروگرام کو کامیابی کے ساتھ مستقل بنیادوں پر چلا یا جار ہاہے۔ اس پروگرام کے تحت جمع کی گئی معلومات وڈیٹا، فیصلہ و پالیسی ساتھ مستقل بنیادوں پر چلا یا جار ہاہے۔ اس پروگرام کے تحت جمع کی گئی معلومات وڈیٹا، فیصلہ و پالیسی سازی، تغلیمی شخفیق، صحافتی رپورٹس اور پنجاب اسمبلی میں قانون سازی کے امور کیلئے استعال کیا جار ہا ہے۔ ان معلومات کی بنیاد پر آنے والے سالوں میں خواتین کی خود مختاری و حقوق کے شحفظ کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کے حارہے ہیں۔

# محکمہ ترقی برائے خواتین کے زیرِ انتظام پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف وو من خواتین کی داد رسی کے لیے وو منز ہیلپ لائن 1043 کو مستقل بنیادوں پر کامیابی سے چلارہاہے، صوبہ پنجاب کے 36 اصلاع کی خواتین کو گھر بیٹے ایک فون کال کے ذریعے انکے حقوق کے تحفظ کیلئے مدد فراہم کی جارہی ہے اصلاع کی خواتین کیلئے کئے گئے اقد امات بارے آگاہی پہنچائی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کے مسائل کو حل کروانے میں حکومت کے دوسرے متعلقہ اداروں سے ملکر مددومعاونت فراہم کی جارہی ہے۔ خواتین ہیلپ لائن کو 2019ء میں کل 39,986کالز موصول ہوئیں، جن میں مندوم کالز خواتین پر ایر ٹی جبکہ فوجد اری معاملات قتل، ریب اور اغواء سے متعلق 7592کالز ہوصول ہوئیں۔

# محکمہ ترقی برائے خواتین نے پنجاب یولیس سے ملکر،لا ہور یولیس کے 100 تفتیشی افسران

(Investigation Officers) بشمول مر دوخوا تین آفیشل کی Gender Sensitization) بشمول مر دوخوا تین آفیشل کی طروائی ہے۔ ٹریننگ کروائی ہے۔

# (تاريخ وصولى جواب 23جولا ئى 2019)

خواتین کمیشن کی چیئر پر سن کی سبکدوشی اور نئی کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

\*3600: محترمه طحیانون: کیاوز پرترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

خواتین کمیشن کی آخری چیئر پرسن اپنے فرائض سے کب سبکدوش ہوئیں کیا کوئی اور چیئر پرسن مقرر کی گئے ہے اگر ہاں توکب ؟

(تاریخ وصولی 21نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20جنوری2020)

جواب

وزيرترقى برائے خواتین

پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف وو من کی سابقہ چیئر پر سن محتر مہ فوزیہ و قار صاحبہ 21مئ 2019 کو اپنجاب کمیشن آن دی سٹید وش ہوئیں نوٹیفیکیشن / آرڈر کی تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پرر کھ دی گئ ہے۔ جس کے بعد نئ چیئر پر سن کی تعیناتی کے لیے بمطابق پنجاب کمیشن ایکٹ 2014مید واران کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ حسبِ قانون میرٹ پر پنجاب کمیشن کی چیئر پر سن کی تعیناتی کا عمل جلد مکمل کیا جائے گا، پنجاب کمیشن ایکٹ 2014میں ترمیم بھی زیرِ غورہے، جس کو جلد مکمل کر لیاجائے گا۔

## (تاریخ وصولی جواب4مارچ2020)

پنجاب کمیشن آن سٹیٹس آف وومن میں چیئر پرسن اور ممبر ان کی تقر ری سے متعلقہ تفصیلات

\* 5550: محترمه کنول پرویز چود هری: کیاوزیرتر قی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بیہ درست ہے کہ پنجاب کمیشن آن سٹیٹس آف دومن (PCSW) میں عرصہ دوسال سے چیئریرسن کی تقرری ممکن نہ ہویائی ہے؟

(ب) کیا بیہ بھی درست ہے کہ ادارہ مذکورہ بالا میں ممبر ان کی تقر ری کاعمل بھی رکا ہواہے۔ (ج) اگر جو اب اثبات میں ہے تو محکمہ کب تک مذکورہ بالا تقر ریاں کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

> (تاریخ وصولی 25اگست 2020 تاریختر سیل 26اکتوبر 2020 ) جواب

> > وزيرتر قى برائے خواتين

(الف) وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیرسایہ پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف ویمن ادارہ کی چیئر پر سن کاعہدہ مئی 2019سے خالی ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چیئر پر سن کی تعیناتی پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف وو من ایکٹ 2014 کے سیشن 4 کے تحت کی جاتی ہے تفصیل ضمیمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس سیشن میں قانونی ترمیم در کار تھی لہذا جولائی 2020 میں پنجاب اسمبلی میں پیش کی گئی۔ تفصیل ضمیمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس میسلی کی منظوری کے بعد مجوزہ ترمیم Act کا حصہ بن جائے گی اور جلد ہی چیئر پر سن کی تقر ری عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف دو من ایکٹ 2014کے سیشن تفصیل 5 ضمیمہ "د"ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔ کے تحت کمیشن کے ممبر ان کی تعیناتی حکومت چیئر پرسن کمیشن کی مشاورت سے

کرنے کی پابند ہے۔ لہٰذااس قانونی امر کے حوالے سے جیسے ہی نئی چیئر پر سن تعینات ہوتی ہے فوری طور پر ممبران کی تعیناتی بھی بذریعہ چیئر پر سن کرلی جائے گی۔

(ج) انشاء الله جلد ہی چیئر پر سن کمیش اور ممبر ان کمیشن کی تعینا تیاں مکمل شفاف طریقے سے میرٹ پر کرلی جائیں گی۔

# (تاریخ وصولی جواب26مئ 2019)

وومن ڈویلیمنٹ ڈیپار شمنٹ کی چیئر پرسن کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

\* 6238: محترمه کنول پرویز چود هری: کیاوزیرتر قی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بیه درست ہے کہ وومن ڈویلپینٹ ڈیپار ٹمنٹ کی چیئر پرسن کی تقرری آج تک نہ ہو سکی ہے

اور مذ کورہ عہدہ عرصہ دارزسے خالی ہے؟

(ب) کیا ہے بھی درست ہے کہ مذکورہ بالاعہدہ / اسامی خالی ہونے کی وجہ سے ڈیبار ٹمنٹل کام میں خلل

پیداہواہے ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ نہ ہونے کی وجہ سے کار کر دگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

(ج) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کب تک مذکورہ بالا اسامی کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا

ہے تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 د سمبر 2020 )

جواب

وزيرترقى برائے خواتین

(الف)وو من ڈویلپمنٹ ڈیپار ٹمنٹ کے زیرِ سایہ پنجاب کمیش آن دی سٹیٹس آف وو من ادارہ کی چیئر پر سن کاعہدہ مئی 2019سے خالی ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیاہے چیئر پرسن کی تعیناتی پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف دو من ایکٹ 2014 کے سیشن 4 کے تحت کی جاتی ہے تفصیل ضمیمہ "ب" ابوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے اس سیشن میں قانونی ترمیم در کار تھی لہذا جولائی 2020 میں پنجاب اسمبلی میں پیش کی گئی۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ابوان کی میز پرر کھ دیا گیا ہے اسمبلی کی منظوری کے بعد مجوزہ ترمیم Act کا حصہ بن جائے گی اور جلد ہی چیئر پرسن کی تقر ری عمل میں لائی جائے گ

(ب) تمام افسران اپنی اپنی ذمه داریال احسن طریقے سے سر انجام دے رہے ہیں۔ البتہ محکمہ کمیشن کی سربراہ کی تعیناتی کے لئے کام کر رہاہے۔

(ج) انشاء الله جلد ہی چیئر پر س کمیشن کی تعیناتی مکمل شفاف طریقے سے میرٹ پر کرلی جائے گی۔ (تاریخ وصولی جواب 31 مارچ 2019)

خواتین کی تکنیکی صلاحیتوں کو بڑھانے کے حکومتی اقد امات اور Young Wome

Entrepreneurs کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

\* 6688: محترمه عائشه اقبال: کیاوزیرتر قی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے خواتین کی تکنیکی صلاحتیوں کی بڑھوتری اور Young Women

Entrepreneurs کو کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ب) صوبه بھر میں اب تک کتنے شہر وں میں (Women Business Incubation centers)

(WBICs) کا قیام عمل میں لایا جا چکاہے مکمل رپورٹ فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2021 تاریختر سیل 16مارچ 2021)

## وزيرترقى برائے خواتین

(الف) محکمہ ترقی برائے خواتین پنجاب نے خواتین کی تکنیکی صلاحیتوں کوبڑھانے کیلئے۔Covid (الف) محکمہ ترقی برائے خواتین پنجاب نے خواتین کی تکنیکی صلاحیتوں کوبڑھانے کے دوران مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے تا کہ خواتین کو گھر بیٹھے روز گار کے مواقع میسر آسکیں:۔ Enabler کیساتھ ملکر خواتین کوروز گار حاصل کرنے کیلئے درج ذیل آن لائن ٹریننگ منعقد کروائی۔

- 1. Virtual Trader with Alibaba.com
- 2. Virtual Assistant with Amazon.com
- 3. Virtual Store Manager with Daraz.com

BF Technology کے تعاون سے Poadcast کے ذریعے خواتین کوای کامرس کی بابت طریننگ کروائی گئی اور ہر جمعرات، اتوار اور ہفتہ میں دودن اس ٹریننگ کے مختص کئے گئے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میزیرر کھ دی گئی ہے۔

Fuji Fertilizer Company-FACE سے ملکر دیہی خواتین کے لیے ضلع رحیم یارخان کی تخصیل احمد پور لمہ میں ہیوٹیشن، فوڈ سیفٹی اور حفظانِ صحت کے 10 روزہ کور سز کروائے گئے۔ تفصیل ضمیمہ "ب"ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے

محکمہ ترقی برائے خواتین کاادارہ پنجاب کمیش آن دی سٹیٹس آف وومن نے 2018 میں جاب آسان پروگرام کے تحت آن لائن، فون کال کے ذریعے خواتین کو CV بنانے اور جاب سیٹر میں ملازمت حاصل کرنے کیلئے مد دورا ہنمائی مہیا گی۔ (ب) خواتین کو کاروبار شروع کروانے کی بابت محکمہ ترقی برائے خواتین کاادارہ پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف دومن نے 2018 میں گور نمنٹ کالج یونیور سٹی لا ہور کے تعاون سے ملکروومن انکوبیٹر سنٹیٹ قائم کیا جہاں خواتین کو کاروبار شروع کرنے کی بابت ٹریننگ کروائی گئی جس سے بعض خواتین نے اپناکاروبار شروع کردیا تھا۔

محکمہ ترقی برائے خواتین پنجاب نے آئندہ مالی سال 22–2021 میں خواتین کی ترقی کے لیے مندرجہ ذیل یونیور سٹیول کے تعاون سے Women Development Centers بنانے کا پروگرام ترتیب دیا ہے۔

- 1۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور
- 2\_ لا ہور کالج فاروومن یونیورسٹی
- 3۔ ہوم اکنامکس کالج یونیورسٹی لاہور
- 4۔ گور نمنٹ وومن یونیورسٹی ملتان

جس میں لڑکیوں کو CV بنانے ، انٹر ویوسکلز اور Entrepreneurship کے لیے ٹریننگ اور معاونت مہیا کی جائے گی۔

## (تاریخ وصولی جواب26مئی2019)

پنجاب کمیشن سٹیٹس آف وومن کے تحت خواتین کے حقوق کے تحفظ کیلئے حکومتی اقد امات سے متعلقہ تفصیلات

\*7132 محترمه نسرین طارق: کیاوز پرترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

Punjab Commission on Status of Women/PCSW کے تحت 2014سے اب تک خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کیااقد امات اٹھائے گئے ہیں؟ (تاریخ وصولی 03مئی 2021 تاریخ ترسیل 11 جون 2021)

جواب

وزيرترقى برائے خواتین

محکمہ ترقی خواتین کے زیرِ سابہ ادارہ پنجاب کمیشن برائے حقوق خواتین (PCSW)نے خواتین کے حقوق خواتین کے حقوق کے تین کے حقوق کے تین کے حقوق کے تین کے حقوق کے تین کے تعفظ اور Empowerment کے لیے مندرجہ ذیل اقد امات اٹھائے ہیں:

1۔ سال 2014 میں خواتین کی راہنمائی اور مسائل کے حل کے لیے پنجاب ویمن ہیلب لائن 1043 کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں خواتین اپنے کسی بھی ایشو و معاملے سے متعلق، اپنے حقوق و مسائل کے حل کے لیے آگاہی وراہنمائی کے ساتھ ساتھ شکایت بھی درج کر واسکتی ہیں۔

2۔ سال 18-2017 میں کمیشن نے محکمہ لوکل گور نمنٹ کے اشتر اک سے پنجاب بھر کے نکاح خوال و نکاح رجسٹر ار کا پہلی مرتبہ ڈیٹا اکٹھا کیا، انکی ٹریننگ کے لیے ٹریننگ مینوئل مرتب کیاضمیمہ۔"الف" ایوان کی میزیرر کھ دیا گیاہے۔

اور پھر نکاح خواں، نکاح رجسٹر ار، سیکرٹریز و چیئر مین یو نین کونسلز کی 21اضلاع میں ٹریننگ کروائی، جس سے یوسی عملہ، نکاح خواں و نکاح رجسٹر ار کو نکاح نامہ صحیح طور پر پُر کرنے میں مد د ملی۔

3- تحمیش نے The Punjab Fair Representation of Women Act 2014 کے تضمیمہ۔"بالیوان کی میزیرر کھ دیا گیاہے۔

خوا تین کو بااختیار اور فیصله سازی میں موئز نما ئندگی کے لیے ایک با قاعدہ پروجیکٹ ویمن ان لیڈر شپ کامیابی سے چلایا اور مختلف سر کاری محکمہ جات اور ویمن چیمبر آف کامر س سے ملکر مختلف کمیٹیوں وبورڈر میں خواتین کی نمائندگی کویقینی بنایا گیا۔ 4۔ پنجاب کمیشن نے تشد دزدہ خواتین اور ان کے بچوں کی فوری دادرسی ورہائش کے لیے سوشل ویلفیئر محکمہ سے ملکر Transitional Home (عارضی رہائش) پر وجیکٹ چلایا جہاں خواتین کو داد رسی، رہائش کے ساتھ ساتھ مختلف ہنر وٹریننگز بھی کروائی گئیں اور انکے بچوں کی تعلیم وصحت کے لیے بھی اہتمام کیا گیا۔

5۔ کمیشن Punjab Gender Parity Report کامیابی کے ساتھ اشاعت کر رہاہے۔ جینڈر پیرٹی رپورٹ میں پنجاب کے تمام سرکاری محکموں اور ان سے منسلک خود مختار دفتروں کے صنفی اعدادو شار اکٹھا کر کے رپورٹ شاکع کی جاتی ہے اور اس رپورٹ کی مد دسے شواہد کی بنیاد پر حکومت کو خوا تین کے حوالے پالیسی بنانے میں مد دملتی ہے۔ جینڈر پیرٹی رپورٹ 2016،2016ور 2018 شاکع ہو چکی ہیں جبکہ 2019 اور 2020 اشاعت کے مراحل میں ہے۔

6۔ کمیش نے The United Nations Fund For Population Activities کے Pakistan (UNFPA) کے تعاون سے خواتین کی ساجی اور معاشی فلاح و بہبو د سے متعلق

Generating Data to Advancing Women Social and Economic Well Being Survey 2017-18 کے تحت اعدادو شار اکٹھے کر کے بنیادی نکات پر مبنی تجزیاتی رپورٹ شارکٹھے کر کے بنیادی نکات پر مبنی تجزیاتی رپورٹ شاکع کی۔

7۔ کمیشن نے گور نمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے ساتھ مل کر سال 2018 میں خواتین کی ساجی اور معاشی ترقی کے متعلق پہلا Women Incubator Center متعارف کر وایا اور خواتین کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے حوالے سے تربیت فراہم کی۔

8۔ پنجاب کمیشن نے خواتین کے ساجی اور معاشی پروجیکٹ میں خواتین کو C.V. بنانے اور روزگار کے سے متعدد خواتین کو C.V بنانے اور روزگار کے نئے مواقع تلاش کرنے کے حوالے سے "جاب آسان" کے نئے مواقع تلاش کرنے کے حوالے سے "جاب آسان" کے نام سے آن لائن پورٹل قائم کیا جس سے متعدد خواتین مستفید ہوئیں۔

9۔ پنجاب کمیشن نے محکمہ ترقی خواتین کی مددسے کوروناوبا کے دوران ہیلپ لائن سٹاف کی چار روزہ تربیتی ور کشاب کا انعقاد کروایا جس کا مقصد خواتین کو Psychosocial Support فراہم کرنا تھا اور ہیلپ لائن سٹاف نے تربیت مکمل ہونے کے بعد خواتین کی بھر پور رہنمائی کی اور انہیں اس وباء کے دوران ہر ممکن قانونی مدد فراہم کی۔

10۔ کمیشن نے محکمہ ترقی خواتین کی مددسے South Punjab Police کے افسروں کی تین روزہ تربیتی ور کشاپ ملتان میں منعقد کی۔ جس میں پولیس افسروں کوخواتین کے متعلقہ قوانین کی اہمیت کو اجا گر کیا جس سے پولیس آفسروں کوخواتین کے مسائل کوحل کرنے میں مدد ملے گی۔ اجا گر کیا جس سے بولیس آفسروں کوخواتین کی مددسے دہی خواتین کے لیے Fuji Fertilizer

Company-FACE کے اشتر اک سے ضلع رحیم یار خان کی تخصیل احمد پور لمامیں تین روزہ آگاہی سمینار منعقد کیا۔ جس میں خواتین کو Pro-Women Laws کے متعلق مکمل آگاہی فراہم کی گئ اور ساتھ ہی خواتین کی مدد گار 1043 Women Helpline کے متعلق بھی مکمل آگاہی فراہم کی گئ۔ انہیں بتایا گیا کہ وہ کس طرح Helpline سے مدد حاصل کر سکتی ہیں اور کس طرح اپنی شکایات درج کرواسکتی ہیں۔

12۔ کمیشن محکمہ ترقی خواتین کی مددسے پنجاب جینڈر پیریٹی رپورٹ 2019اور 2020کی جلد اشاعت کرے گاجس میں خواتین سے متعلقہ پالیسی بنانے میں حکومت کومد دیلے گی۔ 13۔ محکمہ ترقی خواتین نے کمیشن کی Women Helpline 1043 کی آگاہی کے لیے 16روزہ سوشل میڈیا مہم 26نومبر تا 11 دسمبر تک چلائی تا کہ خواتین ہیلپ لائن کی آگاہی زیادہ سے زیادہ خواتین تک پہنچائی جاسکے اور خواتین اپنے کسی مسئلہ کے حل کے لیے بروقت رابطہ کر سکیں۔ 14۔ محکمہ ترقی خواتین نے UNFPA کے تعاون سے پنجاب کمیشن کی

Women Helpline-1043کے ریکارڈ کو بہتر کرنے کے حوالے سے Analysis کے ریکارڈ کو بہتر کرنے کے حوالے سے Report مرتب کی جس سے ریکارڈ کو مزید محفوظ بنانے میں مد دیلے گی اور شکایت کنندہ کی بہتر طریقے سے رہنمائی اور مد د کرنے میں بہتری آئے گی۔

# (تاريخ وصولى جواب12 جولا كى 2021)

پنجاب وومن ایمپاور منٹ اقدام کے تحت مختص کر دہ فنڈ زسے متعلقہ تفصیلات

\* 7138: محترمه نسرین طارق: کیاوزیرتر قی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

Punjab Women Initiative 2014 ينجاب وومن ايميا ورمنك انيشى ايثو 14 Punjab Women Initiative

Empowerment اقدام کے تحت کل کتنے فنڈ زمخض کئے گئے اوراس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 03مئی 2021 تاریخ ترسیل 11 جون 2021)

جواب

وزيرترقى برائخ خواتين

Punjab Women Empowerment Initaitve 2014 کے تحت حکومت نے ایک Package کا اعلان کیا تھاضمیمہ" الف" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیا ہے۔ اور محکمہ ترقی خواتین کو Package کا اعلان کیا تھاضمیمہ "الف" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیا ہے۔ اور محکمہ ترقی خواتین کی مدمیں 119.879 ملین فراہم کیے گئے اور یہ فنڈ زخواتین کی خود مختاری کے لیے مندرجہ ذیل منصوبہ جات میں خرچ کیے گئے۔

- Initiative 2014 کے تحت Punjab Working Endowment Fundکا قیام 2015 میں عمل میں لایا گیا۔ فنڈ کے قیام کا مقصد ملاز مت پیشہ خوا تین کو معیاری اور محفوظ رہائش

- فراہم کرناہے۔ جس کے تحت در کنگ ویمن ہاسٹل ساہیوال کی تنکمیل کے لیے 1.442 ملین کاتر قیاتی بجٹ مخض کیا گیا۔ضمیمہ "ب"ایوان کی میزپرر کھ دیا گیاہے۔
- ملازمت پیشہ خواتین کے لیے بنائے گئے 10 ور کنگ ویمن ہاسٹل کی تزائین و آرائش کے لیے 19.210 ملین روپے کاتر قیاتی بجٹ مختص کیا گیا۔ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔
- Initiative 2014 کی آگاہی کے لیے چلائی گئی مہم کے لیے 40ملین کاتر قیاتی بجٹ مختص کیا گیا۔ضمیمہ"ب"ایوان کی میزیر رکھ دی گئی ہے۔
  - Initiative 2014 کے تحت محکمہ ترقی خوا تین کے ماتحت ادارہ Punjab

Commission on the Status of Women کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے لیے 59.227 ملین مختل کیے گئے۔ضمیمہ"ج" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

- مزید براں یہ کہ PWEI-2014 کے تحت PWEI-2014 کے خوت PWEI-2014 کے لیے قیام Donor Funding کی بنیاد پر عمل میں لایا گیا۔ خواتین کی راہنمائی اور مسائل کے حل کے لیے بخاب و یمن ہیلب لائن 1043 کا قیام عمل میں لایا گیاجہاں خواتین اپنے کسی بھی ایشو و معاملے سے متعلق ، اپنے حقوق و مسائل کے حل کے لیے آگاہی و راہنمائی کے ساتھ ساتھ شکایت بھی درج کر واسکتی ہیں۔
- 2015میں Punjab Gender Management Information System کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے تحت تمام سر کاری اور خود مختاراداروں سے صنفی بنیادوں پر معلومات اکھٹی کی اور اس کی بنیاد پر خوا تین کے لیے بہتر معاشی اور معاشر تی پالیسیاں بنانے میں حکومت کومد د فراہم کی۔

انفار میشن سسٹم اب تک تین Gender Parity Report شائع کر چاہے۔ اور دور بورٹس بھیل کے آخری مر احل میں ہیں جو کہ جلد ہی شائع کر دی جائیں گیں۔

(تاريخ وصولى جواب12 جولائى 2021)

لا ہور

مور خە 12 جولائى 2021

خفيه

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے



صوبائی اسمبلی پنجاب بروزمنگل 13جولائی 2021

فهرست غير نشان زده سوالات اور جوابات

بابت

محكمه نزقى برائے خواتین

## محکمہ ترقی برائے خواتین کے سال 18-2017 کے بجٹ اور اخر اجات سے متعلقہ تفصیلات

128: محتر مه حناء پر ویزبٹ: کیاوزیر ترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محكمه ترقی برائے خواتین كاسال 18-2017 كا بجث كتناہے؟

(ب) په بجٹ کس کس مدمیں خرج کیا گیا۔اس کی تفصیل بتائی جائے۔

(ج)اس کے دفاتر کن کن اضلاع میں ہیں۔

(د) محکمہ کے کل ملاز مین کتنے ہیں۔ان کی تنخواہیں، تعداد اور عہدے کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

#### جواب

## وزيرترقى برائخ خواتين

(الف) محکمہ ترقی برائے خواتین کاسال 18-2017 کا غیر ترقیاتی اور ترقیاتی بجٹ 915.350 ملین روپے ہے۔ جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ 240.350 ملین روپے ہے۔ جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ 240.350 ملین روپے ہے۔ مدوائز تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔ (ب) یہ غیر ترقیاتی بجٹ ملازمین کی تنخواہیں اور دفتری امور سر انجام دینے میں خرج کیا گیا۔ جبکہ ترقیاتی بجٹ خواتین کی ہیلپ لائن اور خواتین سے متعلق قوانین و حقوق کی آگاہی تشہیر، ورکس شاپس، آگاہی انفار میشن ٹیکنالوجی اینڈ پروفائل ڈویلپسنٹ اور سمینارز، وڈسٹر کٹ میں لیڈی کونسلرز کی ٹرینگ کی مدمیں خرج ہوا۔

Second Statement کے بعد غیر تر قیاتی مدوائز خرچہ مبلغ 154.526 ملین روپے جبکہ تر قیاتی مدوائز خرچہ مبلغ 276.845 ملین روپے ہے تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیاہے۔

(ج)وویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پنجاب کمیشن ان دی سٹیٹس اف وو من اور ڈائر کیٹوریٹ آف وویمن ڈویلپمنٹ کے د فاتر لا ہور میں ہیں جبکہ اسکے تحت مختلف اصلاع میں 16 ہاسٹلز برائے ور کنگ وو من کام کر رہے ہیں۔ ضمیمہ "ج" ابوان کی میز پر رکھ دیا گیاہے۔ (د)اس محکمہ کے کل ملازمین کی تعداد 294ہے۔ان کی تنخواہیں، تعداد اور عہدہ کی مکمل تفصیل ضمیمہ "د"ابوان کی میز پر رکھ دیا گیاہے۔

# Association for Gender Awareness and Human Empowerment (AGAHE) تعاون سے Association for Gender Awareness and Human Empowerment (AGAHE) تشکیل دے دیا گیا ہے۔ جس کے تحت سکول ایجو کیشن اور ہیلتھ ڈیپار ٹمنٹ کے ساتھ مل کر مختلف سطحوں پر خواتین کو صحت کے اصولوں کے متعلق آگاہی دی جارہی ہے۔

# سال 2017 میں محکمہ نے CEDAW کی رپورٹ وفاقی حکومت کوار سال کی جس میں خواتین کے لئے کیے گئے مختلف اقد امات کے بارے میں بتایا گیا۔ # لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں 690 ڈومیسٹک ور کرز کوٹریننگ دی جاچکی ہے۔اور 960 کی تربیت زیر سیمیل ہے۔

# عورتوں کے تشد دکے خلاف 16روزہ مہم 25نو مبر تا 10 دسمبر 2017 کو بھر پور طریقے سے چلائی گئی۔ مہم میں سیمینارز کے

ذریعے خواتین کوانکے حقوق کے بارے میں آگاہی دی گئی اور پنجاب اسمبلی کونار نجی رنگ کی روشنیوں سے سجایا گیاجس کو UN

Women اور دوسرے ملکی اور غیر ملکی اداروں نے سر اہا۔

# ڈائر کیٹوریٹ آف وویمن ڈویلپینٹ پنجاب سرکاری اور پر ائیوٹ اداروں میں ڈے کیئر سنٹر زبنانے کے لئے مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ بلڈنگ کی فراہمی متعلقہ ادارے کی ذمہ داری ہے۔ جبکہ ڈائر کیٹوریٹ آلات کی خریداری اور عملے کی تنخواہوں کے لئے امداد فراہم کرتا ہے۔ ان سنٹر زکے قیام کا مقصد ملاز مت پیشہ والدین کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ڈائر کیٹوریٹ آف وویمن ڈویلپینٹ پنجاب اب تک 102 ڈے کیئر سنٹر زمنظور کر چکا ہے۔

# محکمہ ترقی برائے خواتین نے ملازم پیشہ خواتین کو محفوظ اور سستی رہائش فراہم کرنے کے لئے پنجاب کے مختلف اضلاع میں 16 ہوسٹل قائم کے گئے ہیں جس سے پنجاب کی خواتین مستفید ہور ہی ہیں۔

# بنیادی طور پر محکمہ ترقی برائے خواتین ، حکومتِ پنجاب کے , Women Empowerment Initiatives 2012 کے حکمہ میں وزیر اور سیکرٹری کی 2017 & 2016 کے عمل درآ مد کے لئے رات دن محنت کر تاہے۔ان پر عمل درآ مد کے لیے محکمہ میں وزیر اور سیکرٹری کی سطح کی ماہانہ میٹنگ ہوتی ہیں۔لہذا محکمہ ہذا کی کاوشوں سے اب تک کی کار گردگی ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10 اکتوبر 2019)

ضلع لا ہور میں خواتین کی ترقی کے لیے کام کرنے والی این جی اوز کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

205: جناب نصير احمد: كياوزيرتر قي برائخوا تين ازراه نوازش بيان فرمائيں كے كه:-

(الف) ضلع لا ہور خواتین کی ترقی کے لئے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنے ادارے گور نمنٹ کے ہیں اور کتنے N.G.Os چلار ہی ہیں۔

(ج) حکومت نے منی بجٹ19-2018 میں ان اداروں کی فنڈنگ کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے۔

(تاریخ وصولی 17اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30اکتوبر 2018)

#### جواب

## وزيرترقى برائے خواتین

(الف)وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے مندرجہ ذیل ادارے خواتین کی ترقی اور انکے حقوق کویقینی بنانے کیلئے کام کررہے ہیں جن کادائرہ کارنہ صرف لاہور بلکہ یورے پنجاب پر محیطہے:

(i) ڈائر کیٹوریٹ آف دومن ڈویلپمنٹ

### (ii) پنجاب کمیشن برائے حقوق خواتین

اس کے علاوہ مندر جہ ذیل ادار ہے لاہور میں کام کررہے ہیں۔

ور کنگ وومن ہاسٹل، ماڈل ٹاون، لاہور

ور کنگ دومن ہاسٹل،لارنس روڈ،لاہور

ور کنگ دومن باسل، گلشن راوی، لا بهور

ور کنگ دومن ہاسٹل، ٹاون شپ، لا ہور

(ب) متعلقہ ادارے حکومت پنجاب کے زیر انتظام خدمات انجام دے رہے ہیں جبکہ دیگر غیر سر کاری اداروں، این جی اوز کی تفصیل محکمہ ساجی بہبود (سوشل ویلفیئر)سے حاصل کی جاسکتی ہے جو ان کور جسٹر کرنے کی ذمہ داری نبھارہے ہیں۔

#### (ج) بجٹ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

غيرتر قياتي بجث	تر قیاتی بجٹ	ادارے کانام			
20.115 ملين روپي	_	ويمن ڈویلپمنٹ ڈیپار شمنٹ			
35.945 ملين روپي	4.917 ملين روپي	ڈائریکٹوریٹ آف ویمن ڈویلپمنٹ			
30.451 ملين روپي	_	پنجاب نمیشن برائے حقوق خواتین			
ور كنگ ويمن ہاسٹل،ماڈل ٹاون،لاہور-/14,505,00					
ور کنگ ویمن ہاسٹل،لارنس روڈ،لاہور – /29,475,00					
ور کنگ و یمن ہاسٹل، گلشن راوی، لا ہور -/855,000					
ور کنگ ویمن ہاسٹل، ٹاون شپ، لاہور ۔/ 2,474,500					

- # Association for Gender Awareness and Human Empowerment (AGAHE) تشکیل دے دیا گیاہے۔ جس کے تحت سکول ایجو کیشن اور ہماتھ ڈیپار ٹمنٹ کے ساتھ مل کر مختلف سطحوں پر خواتین کو صحت کے اصولوں کے متعلق آگاہی دی جارہی ہے۔
  - # سال 2017 میں محکمہ نے CEDAW کی رپورٹ وفاقی حکومت کو ارسال کی جس میں خواتین کے لئے کیے گئے مختلف اقد امات کے بارے میں بتایا گیا۔
    - # لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں 690 ڈومیسٹک ور کرز کوٹریننگ دی جاچکی ہے۔ اور 960 کی تربیت زیرِ تنکیل ہے۔
  - # عورتوں کے تشد دکے خلاف 16روزہ مہم 25نو مبر تا 10 دسمبر 2017 کو بھر پور طریقے سے چلائی گئی۔ مہم میں سیمینارز کے
    - ذریعے خواتین کوانکے حقوق کے بارے میں آگاہی دی گئی اور پنجاب اسمبلی کو نارنجی رنگ کی روشنیوں سے سجایا گیاجس کو
      - UN Women اور دوسرے ملکی اور غیر ملکی اداروں نے سر اہا۔

# ڈائر کیٹوریٹ آف وو من ڈویلپہنٹ پنجاب سرکاری اور پر ائیویٹ اداروں میں ڈے کیئر سنٹر زبنانے کے لئے مالی امداد فراہم کر تاہے۔ بلڈنگ کی فراہمی متعلقہ ادارے کی ذمہ داری ہے۔ جبکہ ڈائر کیٹوریٹ آلات کی خریداری اور عملے کی تنخواہوں کے لئے امداد فراہم کر تاہے۔ ان سنٹرز کے قیام کا مقصد ملاز مت پیشہ والدین کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ڈائر کیٹوریٹ آف وو یمن ڈویلپہنٹ پنجاب اب تک 102 ڈے کئیر سنٹر زمنظور کرچکاہے۔

# محکمہ ترقی برائے خواتین نے ملازم پیشہ خواتین کو محفوظ اور سستی رہائش فراہم کرنے کے لئے پنجاب کے مختلف اضلاع میں 16 ہوسٹل قائم کے گئے ہیں جس سے پنجاب کی خواتین مستفید ہور ہی ہیں۔

# بنیادی طور پر محکمہ ترقی برائے خواتین ، حکومتِ پنجاب کے ,Women Empowerment Initiatives 2012, 2014 بنجاب کے ,2014 کے محکمہ میں وزیر اور سیکرٹری کی سطح کی ماہانہ میٹنگ ہوتی ہیں۔ اپندامحکمہ ہذا کی کاوشوں سے اب تک کی کار گردگی ضمیمہ "ہ" ایوان کی میزپرر کھ دی گئی ہے۔

#### (تاریخ وصولی جواب10 اکتوبر2019)

### صوبہ میں سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں ڈے کیئر سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

619: محترمه عنيزه فاطمه: كياوزيرتر قي برائے خواتين ازراہ نوازش بيان فرمائيں گے كه:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے تمام اداروں میں ڈے کیئر سنٹر بنانے کی منظوری دی تھی؟

(ب) کس کس ادارے میں ڈے کیئر سنٹر بن چکے ہیں ان میں ملاز مت پیشہ عور توں اور ان کے بچوں کے لیے کون کو نسی سہولیات میسر ہیں۔ نام ادارہ وائز تفصیل فراہم کریں۔

(ح) سال 19-2018 کے بجٹ میں سر کاری اداروں میں ڈے کیئر سنٹر بنانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔اگر نہ کی گئی ہے تووجوہات بیان کریں؟

(د) جن اداروں میں ڈے کیئر کام کررہے ہیں وہاں ملاز مت پیشہ عور توں کے بچوں کو کیسے فیسلیٹیٹ کیا جارہاہے۔ مکمل تفصیل فراہم کیں۔ (ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سر کاری وغیر سر کاری اداروں میں ڈے کیئر سنٹر بنانے کاارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تواس کی وجو بات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11مارچ2019 تاریخ ترسیل 21جون2019)

#### جواب

### وزيرترقى برائخ خواتين

(الف) یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے 2012 میں وومن ایمپاورمنٹ پینچ کے تحت ایسے تمام اداروں میں جہاں ور کنگ خواتین کی تعداد پانچ یااس سے زائد ہے وہاں باہمی اشتر اک سے پبلک پرائیویٹ پاٹنر شپ کے تحت ڈے کیئر سنٹر بنانے کی اصولی منظوری دی تھی۔ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیا ہے۔ اس عمل کی تکمیل کے لیے پنجاب ڈے کیئر فنڈ سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ (ب) پنجاب ڈے کیئر فنڈ سوسائٹی نے اب تک پنجاب کے مختلف اداروں میں ڈے کئیر سنٹر کے قیام کے لئے 122 درخواسیں منظور کیں۔ جن میں سے 87 ڈے کیئر سنٹرز کا قیام عمل میں لا یا جاچکا ہے۔ 87 ڈے کئیر سنٹرز کی تفصیل اوران میں مستفید ہونے والے بچوں اورخواتین کی ادارہ وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔ بقیہ درخواسیں زیرِ غور ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

ان ڈے کیئر سنٹر زمیں ملازمت پیشہ عور توں کے بچوں کی ذہنی وجسمانی نشو و نما کی تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید براں بچوں کو محفوظ اور صحت مندانہ ماحول میسر کیا جاتا ہے جس کے لیے تمام ضروری اشیاء بشمول ایئر کنڈیشنر، بیڈ، کرسیاں، کھلونے، کتابیں وغیر ہ شامل ہیں۔ضمیمہ " د " ایوان کی میزیر رکھ دیا گیاہے۔

(ج) سال 19-2018 میں ڈے کیئر سنٹر کے قیام کے لیے پنجاب ڈے کیئر فنڈ سوسائٹی کے بجٹ میں 71 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی تھی۔ (ضمیمہ۔ہ)ایوان کی میزیر رکھ دیا گیاہے۔

(د)جواب مندرجه بالاجز"ب "میں درج ہے۔

(ہ) حکومت سر کاری وغیر سر کاری اداروں میں ڈے کیئر سنٹر بنانے کاارادہ رکھتی ہے۔ حکومت پنجاب مرحلہ وار اداروں میں ڈے کیئر کے تیکر سنٹر بنانے کاعزم کے قیام کے لئے کوشاں ہے حکومت پنجاب مالی سال (20-2019) میں پنجاب کے ہر ضلع میں کم از کم ایک ڈے کئیر سنٹر بنانے کاعزم رکھتی ہے۔

#### (تاريخ وصولي جواب16 اگست 2019)

صوبہ میں سر کاری اور غیر سر کاری اداروں میں کام کرنے والی خواتین کے تحفظ کیلئے حکومتی اقد امات

899: محتر مه عظمی زاہد بخاری: کیاوز پر ترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تعلیمی اداروں، سر کاری اداروں اور نجی سیٹر میں کام کرنے والی خواتین کے تحفظ کے لیے حکومت کیا اقد امات اٹھا رہی ہے؟ (ب) کیابیہ درست ہے کہ خواتین کوہر اسال کرنے کے واقعات میں اضافہ ہواہے۔

(ج) جنسی ہراسگی کا شکار خواتین کے لیے حکومت کی جانب سے کیا اقد امات اٹھائے گئے ہیں۔

(د)رواں سال صوبہ بھر میں خواتین کے ساتھ جنسی ہر اسگی کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں اس کی مکمل تفصیل بتائی جائے۔ (تاریخ وصولی 16 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020 )

#### جواب

### وزيرترقى برائخ خواتين

(الف) محکمہ ترقی برائے خواتین تعلیمی اداروں، سر کاری اداروں اور نجی سیٹر میں کام کرنے والی خواتین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مندر جہ ذیل اقد امات سر انجام دے رہاہے۔

- # محکمہ ترقی برائے خواتین میں پنجاب و بیمنز ہیلپ لائن 1043 کا قیام عمل میں لایا گیاہ۔ جو کہ محکمہ ترقی برائے خواتین کے ماتحت کام کررہی ہے۔ خواتین کوظلم وزیادتی سے نجات دلانے کے لیے ماتحت کام کررہی ہے۔ خواتین کوظلم وزیادتی سے نجات دلانے کے لیے بذریعہ فون کالزراہنمائی مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ حکومتی اداروں پولیس وغیرہ سے رابطہ کرواکر انہیں انصاف دلانے میں اپنا خاص کر دار اداکر رہی ہے۔
- - # جنسی ہر اسال ہونے پر خوا تین اپنی شکایات متعلقہ پولیس اسٹیشن میں درج کر واتی ہیں اور محکمہ پولیس قانون کے مطابق کارر وائی کرے مجرم کوعد الت سے سزائیں دلواتے ہیں۔
    - # خواتین کوسوشل میڈیا پر ہر اسال کرنے پر محکمہ FIA قانون کے مطابق کاروائی کرکے خواتین کوانصاف دلوا تاہے۔
    - # تعلیمی اداروں، سر کاری اداروں اور نجی سیٹر میں کام کرنے والی خواتین کے تحفظ کے لیے محکمہ ترقی برائے خواتین کے زیرِ نگر انی 16 ورکنگ وویمن ہاسٹلز کام کر رہے ہیں۔
- # محکمہ ترقی برائے خواتین نے اب تک 105 ڈے کیئر سنٹر زقائم کیے ہیں یہ ڈے کیئر سنٹر زسر کاری اور نجی شعبہ میں کام کرنے والی خواتین کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جہاں پر وہ اپنے بچے ان سنٹر زمیں داخل کروا کے اپنے سر کاری فرائض خوش اسلو بی سے سر انجام دے سکتی ہیں۔
  - # صوبہ بھر میں خواتین کے ساتھ جنسی ہر اسگی کے سلسلہ میں متعلقہ محکمہ پولیس پنجاب اور خاتونِ محتسب پنجاب (Ombudsperson, Punjab)سے ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

(ب) خواتین کوہر اسال کرنے سے متعلق محکمہ ترقی برائے خواتین کو 2018ء میں 5969 کالز جبکہ 2019ء میں 4429 کالز پنجاب وئینز ہیلپ لائن 1043 پر موصول ہوئیں۔ محکمہ نے مندر جہ بالامتاثرہ خواتین کورا ہنمائی مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ شکایات کے ازالے کے لیے ان کامتعلقہ اداروں سے رابطہ کر وایا اور ان کی معاونت کی ہے۔ تاہم اس کے مکمل اعداد وشار محکمہ پولیس ، FIA، اور خاتونِ محتسب کے دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ (ج)# خاتونِ مختسب پنجاب کاادارہ جنسی ہر اسگی کا شکار خواتین کے لیے قائم کیا گیاہے متاثرہ خواتین خاتونِ مختسب کو در خواست دے سکتی ہیں یہ ادارہ جانچ کرنے کے بعد" The Protection Against Harassment of Women at the "کے تحت سزادیتاہے۔

Workplace Act 2010 "کے تحت سزادیتاہے۔

# مزید برال حکومت کے ہر ادارہ میں "ہر اسمنٹ تمیٹی" قائم کی گئے ہے جو کہ پنجاب بھر کے ان اداروں میں کسی بھی قسم کی ہر اسگی کے معاملے کی جانچ پڑتال کرتی ہے اور شکایت کے درست ہونے کی صورت میں سزادیتی ہے۔

ہرہ ملے مات مات مات ہوں ہوں ہوں ہے۔ اور حالے اور حالے اور حالے اور حالے اور حالے اور مات ہے۔ اور کہ محکمہ ترقی برائے خواتین کے ماتحت کام کررہی ہے۔ خواتین اور خواتین کو ظلم وزیادتی سے نجات دلانے کے لیے بذریعہ فون کالزرا ہنمائی مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ حکومتی اداروں پولیس وغیرہ سے رابطہ کروا کرا نہیں انصاف دلانے میں اپناخاص کر دارادا کررہی ہے۔

\*\* خواتین کو ہر اسمنٹ و جنسی تشد دسے تحفظ کے قوانین وطریقہ کار کی آگاہی سے متعلق محکمہ ترقی برائے خواتین کے زیرِ انتظام کالجز اور یونیور سٹیز میں آگاہی سیمینار زمنعقد کے جاتے ہیں۔

(د) اس سوال سے متعلق ڈیٹا محکمہ کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ خاتونِ مختسب پنجاب (Ombudsperson, Punjab) اور محکمہ یولیس پنجاب سے ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

### (تاریخ وصولی جواب29 اکتوبر2020)

صوبہ بھر میں کمیشن برائے خواتین کے مساوی حقوق کے لیے اٹھائے گئے اقد امات سے متعلقہ تفصیلات 1033: محتر مہ عائشہ اقبال: کیاوزیر ترقی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20–2019 The Punjab Commission on the Status of Women کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔؟

(ب) مذکورہ بالا کمیشن نے معاشرے میں خواتین کے مساوی حقوق کے لئے اب تک کیاا قدامات اٹھائے ہیں گزشتہ پانچ سال کی کار کر دگی پیش کی جائے۔

(ج) حکومت نے مختلف شعبہ جات زندگی میں خواتین کے کر دار کو مزید فعال بنانے کے لئے کیالائحہ عمل اختیار کیا ہے۔ (د) حکومت نے Sustainable Development Goal 5 پر عملدرآ مدیقینی بنانے کے لئے کیااقد امات اٹھائے ہیں۔ (تاریخ وصولی 22 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25جون 2020)

#### جواب

### وزيرترقى برائے خواتین

محکمہ ترقی برائے خواتین کے زیرانظام پنجاب کمیشن برائے خواتین کامالی سال20-2019 کیلئے 119.048 ملین روپے بجٹ مختص کیا گیا، تفصیل درج ذیل ہے:

Sr. No	Allocation	Released	Expenditure
1	119.048Million	30.750Million	111.097Million

(ب) پنجاب کمیشن برائے خواتین نے گزشتہ پانچ سال میں خواتین کے مساوی حقوق کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے:

- 1- خواتین کی راہنمائی اور مسائل کے حل کیلئے پنجاب ویمن ہیلپ 1043 کا قیام عمل میں لایا گیاجہاں خواتین اپنے کسی بھی ایشوو معاملے، اپنے حقوق ومسائل کے حل کیلئے آگاہی وراہنمائی کی ساتھ ساتھ شکایت بھی درج کرواسکتی ہیں۔
  - 2- پنجاب کمیشن نے لوکل گور نمنٹ کے اشتر اک سے پنجاب بھر کے نکاح خواں و نکاح رجسٹر ار کا پہلی مرتبہ ڈیٹاا کٹھا کیا، انگی ٹریننگ کیلئے ٹریننگ مینوئل مرتب کیااور پھر نکاح خواں، نکاح رجسٹر ار، سیکرٹریز وچیئر مین یونین کونسلز کی 26اضلاع میں ٹریننگ کروائی، جس سے بوسی عملہ، نکاح خواں و نکاح رجسٹر ارکو نکاح نامہ صبح طور پریئر کرنے میں مدد ملی۔
- 5- پنجاب کمیشن نے ہر سال Days Activism Campaign 16میں مختلف سکولز و کالجزمیں عور توں کے حقوق سے متعلق آگاہی سیمینارز منعقد کئے اور خواتین کو پنجاب حکومت کے خواتین سے متعلق مثبت اقدامات و قانون سازی بارے آگاہی دی۔ -4 پنجاب کمیشن نے گزشتہ پانچ سالوں میں خواتین کے حقوق سے متعلق آگاہی مہم بذریعہ اخبارات، ٹی وی اور ریڈیو پر وگرام چلائی۔
- 5- پنجاب کمیش نے پنجاب فیئر رپریز نٹیش آف ویمن ایکٹ 2014ء Punjab Fair Representation of Women و 2014 کے بخاب فیئر رپریز نٹیش آف ویمن ایکٹ کامیابی سے چلایا کے حت خواتین کی ہر فورم و محکمہ میں 33 فیصد نمائندگی کیلئے ایک با قاعدہ پر وجیکٹ وومن ان لیڈر شپ کامیابی سے چلایا اور مختلف سر کاری محکمہ جات وویمن چیمبر آف کامر س سے ملکر کچھ خواتین کومیرٹ پر مختلف بورڈز و کمیٹیوں میں قانون کے تحت تعینا تال کروائنں۔
- 6- پنجاب کمیشن نے تشد دزدہ خواتین اور ان کے ساتھ تین بچوں کو فوری دادر سی ورہائش کیلئے سوشل ویلفیئر محکمہ سے ملکر
  Transitional Home
  کروائی گئیں اور انکے بچوں کی تعلیم وصحت کیلئے بھی اہتمام کیا گیا۔
- 7- پنجاب کمیشن گزشتہ تین سال سے پنجاب جینڈر پیرٹی رپورٹ Punjab Gender Parity Report کی کامیابی کے ساتھ اشاعت کر رہا ہے۔ پیرٹی رپورٹ Parity Report میں پنجاب کے تمام سرکاری محکموں اور ان سے منسلک خود مختار دفتروں کا صنفی

اعداد و ثار اکٹھاکر کے رپورٹ شائع کی جاتی ہے اور اس رپورٹ کی مد دسے شواہد کی بنیاد پر حکومت کوخوا تین کے حوالے سے پالیسی بنانے میں مد د ملتی ہے۔ پنجاب کمیشن PGPR، سال 2016ء، 2017ء، اور 2018ء شائع کر چکا ہے۔

8 ۔ پنجاب کمیشن نے سابقہ ایڈیشنل انسپکٹر جزل پولیس سر مد سعید و کمیشن لیگل ٹیم کے اشتر اک سے لاہور کے انسپکٹر ز، سب انسپکٹر ز، ہیڈ کانسٹیل و تفتیشی افسر ان کی Gender Sensitize Trainings کر وائیں۔

9 ۔ پنجاب کمیشن نے یونائیڈ پالپولیشن فنڈ برائے پاکستان کے تعاون سے خواتین کی ساجی اور معاشی فلاح و بہو دسے متعلق اعداد و شار ان کی گاور کے حوالے سے ایک پر وجیکٹ شروع کیا، جس سے پنجاب کمیشن نے بنیادی نکات پر مبنی تجزیاتی رپورٹ شائع کی اور متعدد تحقیقی رپورٹ بھی شائع کیں جنگی تفصیل درج ذیل ہے:

Women's Economic Incubator, The Influence of Social Context, Education and Employment, Towards an Inclusive China Pakistan Economic Cooridor (CPEC), The Social Eeconomy of Gender, Gender Based Violence in Punjab, Financial Inclusion and Enterpreneurship of Women in Punjab, Employment Facilitation Center, Empowering Young Women in Punjab. The impact of BISP on the Socio-Economic Well Being of Women. The Nexus of Mobility and Eempowerment in Women Vegetable/Fruit Vendors of Lahore, Learning & Development for Female Employees. An Exploratory Study of Best Practices of Corporate Sector Organizations, Economic Empowerment, Access to Produtive

Resources and Enterpeneurship Opportunities

The case of Women in Punjab, Determinants of Objective Well-Being of Women in .Punjab, The Role of Inquality of Opportunity

Well-Being سروے کی مکمل رپورٹ پنجاب بیورو آف سٹیٹکس Punjab Bureau of Statistics جاری کریگا۔
(ج) حکومت پنجاب کے زیر انتظام مختلف ادارے خواتین کے کر دار کو مزید فعال بنانے کیلئے کام کررہے ہیں، ان میں سرفہرست و یمن و گویلیمنٹ ڈیپارٹمنٹ ہے، محکمہ نے سال 2019ء میں و یمن پالیسی بنائی اور UN Women اشتر اک سے ایک Validation سیشن منعقد کروایا۔ اس پالیسی کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے، حکومت پنجاب کے زیر انتظام تمام دیگر متعلقہ محکموں کو خطوط ارسال کردیئے گئے ہیں تاکہ و یمن پالیسی پر عمل پیر اہوتے ہوئے اسکی رپورٹ محکمہ و یمن ڈویلیمنٹ کو ارسال کریں۔

\*\*\* خاتون محتسب پنجاب کا دارہ خواتین کو کام کی جگہ پر جنسی ہر اسال کرنے والے ملز مان کو جرم ثابت ہونے پر قانون کے مطابق سخت سز ادیتا ہے تاکہ خواتین باو قار طریقے کیساتھ اپنی ملازمت کی ذمہ داریاں انجام دی۔

# اسی طرح خواتین کی ہیلپ لائن 1043 پنجاب ویمن کمیشن کے تحت دن رات کام کررہی ہے۔ جس پر خواتین اپنی ہر قسم کی شکایات اور معلومات کے حوالے سے مفت کال کر سکتی ہیں، ویمن ہیلپ لائن انہیں معلومات فراہم کرنے کیساتھ انکی مد و بھی کرتی ہے۔ ملتان میں بھی ایک ادارہ Violence Against Women Centerخواتین کوایک حجیت کے نیچے انصاف فراہم کررہا ہے۔

# محکمہ ویمن ڈویلپہنٹ ڈیپار ٹمنٹ کام کرنے والی خواتین کیلئے 16 ور کنگ ویمن ہا شل پنجاب کے بڑے 12 اضلاع میں پہلے سے بہتر سہولیات کیساتھ چلارہا ہے، جہاں خواتین کو باو قار طریقے سے محفوظ رہائش کی سہولت حاصل ہے۔ اس طرح کام کرنے والی ماؤں کی سہولیات کیساتھ چلارہا ہے، جہاں خواتین کو باو قار طریقے سے محفوظ رہائش کی سہولت حاصل ہے۔ اس طرح کام کرنے والی ماؤں کی افراں کے بچوں کیلئے تقریباً 16 ڈے کیئر سنٹرز بھی محکمہ ویمن ڈویلپہنٹ کے زیر انتظام کام کررہے ہیں جس سے کام کرنے والی ماؤں کی زندگی آسان ہوگئ ہے اور وہ خواتین پوری توجہ کے ساتھ محلف محکمہ کا اجتمام کیا گیا ہے اس کے علاوہ فیس بک اور ٹویٹر پر ڈیجیٹل میگزین کے خواتین کی اگائی مہم کا اجتمام کیا گیا ہے اس کے علاوہ فیس بک اور ٹویٹر پر ڈیجیٹل میگزین کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے جس میں خواتین کے حوالے سے اٹھائے گئے اقد امات کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی گئی ہیں جس سے پخباب بھر کی خواتین مستفید ہوئی ہیں جس کے بخباب بھر کی خواتین مستفید ہوئی ہیں جس کے بخباب بھر کی خواتین مائی میڈن آئی دی متعلق محکمہ را کہ یشنی بنانے کیلئے کافی سارے ادارے بنائے ہوئی ہیں افوار کی سٹیٹس آف وہ میں ڈواتین بارے محتلف کیشن آئی دو میں ، خاتون محتسب پخباب سوشل پر و گیشن اتھار ٹی، مشیشس آف وہ بمن نے خواتین بارے محتلف کے متعلقہ محکموں کو ارسال کر دی ہیں تاکہ ان امتیازی سلوک والے توانین میں مؤجود خواتین میں مثبت مرتب کر کے متعلقہ محکموں کو ارسال کر دی ہیں تاکہ ان امتیازی سلوک والے توانین میں مثبت برابری کی سطیر تبدیل لیل کی سطیر تبدیل لیل کی سطیر تبدیل لیل کی سطیر تبدیل لیل کی باسکے۔

(The Punjab Fair Representation Act 2014)

(Acid and Burn Crime Act 2018)

(Muslim Family Laws Ordinance 1961 & Rules 1961)

(The Child Marriage Restraint Act 1929, amended 2015)

(Mental Health Ordinance 2001)

(The Punjab Local Government Act 2013)

(The Punjab Partition of Immoveable Property Act 2012)

(Home Based Worker's Bill 2016, Punjab Home Based Workers Policy 2017)

(The Punjab Domestic Workers Act 2017-Bill)

(The Punjab Industrial Relations Act 2010)

(The Rape Laws, PPC 1860, Cr.PC 1898)

(The Christian Marriage Act 1872)

(The Cristian Divorce Act 1869)

(The Punjab Commission on the Status of Women Act 2014)

(The Succession Act 1925)

(The Stamp Act 1899)

# (تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2020) کنونش کے آرٹیکل II کے تحت خواتین کیلئے ملاز مت کے میسال مواقعوں سے متعلقہ

#### تفصيلات

## 1232: محترمه عائشه اقبال: كياوزيرتر قي برائے خواتين ازراہ نوازش بيان فرمائيں گے كه:-

(CEDAW) Convention on the elimination discrimination Against Women (الف) کیا آر شیکل)

II کے مطابق خواتین کو ملاز مت کے یکساں مواقع حاصل ہیں؟

(ب)اگرہاں تو تعداد بتائی جائے۔

(ج)اگر نہیں تو حکومت اس کے لیے کیا اقدامات اٹھار ہی ہے۔

(تاریخ وصولی 10اکتوبر2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر2020 )

جواب

### وزيرترقى برائے خواتین

(الف) CEDAW کونش کے آرٹیکل-II کے تحت ریاستی اداروں کاکام خواتین کے خلاف ہر طرح کے امتیاز کا خاتمہ کرنا ہے، برابری کی بنیاد پر قانون سازی کرنا، ایسے اقد امات و پروگر امز نثر وع کرنا جہاں خواتین کو مر دوں کے برابر مواقعے میسر ہوں اور جہاں قانون و پالیسی میں عور توں سے متعلق امتیاز ہے اس کو ختم کرنا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے حکومت و قباً فوقاً قانون سازی کرتی ہے اور با قاعدہ عملی اقد امات اٹھائے جارہے ہیں۔ وو من ڈویلپسنٹ ڈیپار نمنٹ پنجاب نے 2018 میں با قاعدہ وو من ڈویلپسنٹ پالیسی بنائی ہے اور اس پر عمل درآ مدے لیے فریم ورک بھی جاری کیا ہے۔ (ضمیمہ۔ ب) ایوان کی میز پرر کھ دیا گیا ہے۔

- (ب) حکومت پنجاب نے خواتین کوملاز مت کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مندر جہ ذیل اقداما تاٹھائے ہیں تا کہ خواتین کو ملاز مت کے یکسال مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

  - ملازمت میں خواتین کے لیے عمر کی حد میں 8 سال کی حیوٹ دی گئی ہے۔ ضمیمہ "د"ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔
- ملازم پیشہ حاملہ خوا تین کومیٹر نٹی چھٹیوں کے ساتھ انکے ملازم خاوند کو بھی 10 روز کی Paternity Leave کی سہولت دی گئی ہے۔ (ضمیمہ۔ہ) ایوان کی میزیرر کھ دیا گیاہے۔
  - کنٹر یکٹ پہ تعینات خواتین کو دوبارٹر انسفر کی سہولت میسر ہے۔ ضمیمہ "و" ایوان کی میزپرر کھ دیا گیا ہے۔
- 2012-21-07 کوسوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت پنجاب ڈے کیئر (پی ڈی ایف) سوسائٹی کے نام پر ایک سوسائٹی قائم کی۔ محکمہ ترقی برائے خواتین کی سہولت کے لیے پنجاب بھر کے مختلف اداروں میں اب تک 221 ڈے کیئر سنٹرز قائم کئے ہیں۔ضمیمہ "ق"ایوان کی میزپرر کھ دیا گیاہے۔
- محکمہ ترقی برائے خواتین کے ماتحت 16 ور کنگ وویمن ہاسٹلز قائم کئے گئے ہیں جن میں کام کرنے والی خواتین کے لیے محفوظ اور معیاری رہائشی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ضمیمہ "گ"ایوان کی میز پرر کھ دیا گیاہے۔
- ملازم پیشه خواتین کو کام کی جگہ سے ہر اسمنٹ سے تحفظ کیلئے با قاعدہ خاتون محتسب کا ادارہ قائم کیا گیاہے جہاں خواتین بلا جھجک شکایت درج کرواسکتی ہیں۔
- (ج) حکومت پنجاب پوری میسوئی سے زیادہ خواتین کو جاب سیٹر میں شامل کرنے کے لیے پوری کوشش کر رہی ہے۔خواتین ملاز مت کوٹہ 15 فیصد پر عملدرآ مدگی کے حوالے سے و قناً فو قناً مر اسلے جاری کرتی رہتی ہے۔ تمام تقر ریاں میرٹ کی بنیاد پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت عمل میں لائی جاتی ہیں۔
  - حکومت The Punjab Fair Representation Act 2014 پر عملدرآ مد کی بابت بھی کوشاں ہے تا کہ ملازم خواتین کوانگی صلاحیتوں کے مطابق اہم عہدوں، بورڈز ممبر و کمیٹیوں میں تعیناتی ممکن ہوسکے۔

#### (تاریخ وصولی جواب26مئی 2021)

صوبہ میں خواتین کی فلاح وبہبود کیلئے اٹھائے گئے اقد امات اور ذیلی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1304: محترمه عائشه اقبال: كياوزيرتر في برائے خواتين ازراہ نوازش بيان فرمائيں گے كه:-

(الف) صوبہ بھر میں قائم Women Development Department کا دائرہ کاراور دائرہ اختیار کیا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بالامحکمہ کی جانب سے اب تک کتنے پر اجیکٹس کا آغاز کیا گیاہے ان پر اجیکٹس کی تفصیلات سے متعلق آگاہ فرمائیں۔

(ج) متذکرہ ادارے / محکمہ کی جانب سے خواتین کی فلاح و بہبود اور معاشر ہے میں ان کا تشخص اجا گر کرنے کے لئے کیا اقد امات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) متذکرہ ادارے / محکمہ میں کل کتنے افراد فرائض سرانجام دے رہے ہیں نیز ان کے Pay Scales کیا ہیں مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(ہ) مالی سال 21-2020 کے لئے متذ کرہ ادارے کا کتنا بجٹ مختص کیا گیا نیز اخراجات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔

(و) صوبہ بھر میں کون کون سے ادارے خواتین کے حوالے سے فرائض سر انجام دے رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔ (تاریخ وصولی 22 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 12مارچ 2021)

#### جواب

### وزيرترقى برائخواتين

(الف) حکومت پنجاب نے سال 2012 میں وو من ڈوبلپسٹ ڈیپارٹمنٹ قائم کیا۔ اسکے دوذیلی ادارے ہیں ڈائر کیٹوریٹ آف وو من ڈوبلپسٹ 2006 میں قائم کیا گیا ہے۔ محکمہ کادائرہ کار اور دائرہ ڈوبلپسٹ 2006 میں قائم کیا گیا ہے۔ محکمہ کادائرہ کار اور دائرہ اختیار پنجاب رولز آف بزنس 2011 میں تفصیل سے درج ہے، جس کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

(ب) وو من ڈوبلپسٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اب تک مختلف پر وجیکٹس کا آغاز کیا گیا ہے جن میں ڈے کیئر سنٹرز، ور کنگ و یمن ہا ہلٹز، جینڈر مینجنٹ انفار ملیشن سسٹم، وو من ان لیڈرشپ، جاب آسان، آن لائن میٹزین کا اجراء وغیرہ سر فہرست ہیں، اسکے ساتھ ساتھ خوا تین کا معاشرے میں شخص اجا گر کرنے کے حوالے سے ایڈوو کیسی میٹریل، میڈیا آگاہی مہم، وکالجز، یونیور سٹیزاور محکمہ جات بشمول پولیس ڈیپارٹمنٹ میں عور توں سے متعلقہ قوانین اور خوا تین کے اداروں کے بارے ٹریننگز بھی کر وائی ہیں۔ ایک اہم قدم بنجاب وو من ہیلپ لائن 2013 کا تھا مے، جسکے تحت خوا تین گھر بیٹھ کسی بھی وقت کال کرے کسی بھی ایشو سے متعلقہ محکموں سے رابطہ راہنمائی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ شکایت بھی رجسٹر کر واسکتی ہیں جو ہیلپ لائن اپنے دائرہ اختیار کے تحت متعلقہ محکموں سے رابطہ کرکے خوا تین کے مسائل حل کر وانے میں اپناکر دار ادا کر رہی ہے۔

سال 21-2020 کے سالانہ تر قیاتی پروگرام میں جو تر قیاتی منصوبے شامل ہیں،ان کی تفصیلات ضمیمہ "ب"ابوان کی میز پرر کھ دی گئی ہے۔

(ج) وو من ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے خواتین کی فلاح وبہبود کے لئے 16 ور کنگ وو من ہاسٹلز بنائے گئے ہیں سر کاری اور غیر سر کاری اداروں میں 221ڈے کیئر سنٹرز قائم کیے گئے ہیں اور مستقبل میں مزید بنانے کا قیام عمل میں لا یاجائے گا۔خواتین کی فلاح وبہبود اور معاشر ہے میں ان کانشخص اجا گر کرنے کے لیے محکمہ کی طرف سے مختلف آگاہی مہم پرنٹ میڈیاپر چلائی گئیں ہیں اور ٹریننگ پروگرام وغیر ہ کروائیں گئے ہیں۔

(د)وومن ڈویلپینٹ ڈیپار ٹمنٹ اور اسکے ذیلی ادارول ڈائر بکٹوریٹ آف وومن ڈویلپمنٹ اور پنجاب کمیش آن دی سٹیٹس آف وومن میں کام کرنے والے موجو دہ افراد کی کل تعداد 222ہے۔

وومن ڈویلپمنٹ ڈیپار ٹمنٹ

ڈائریکٹوریٹ آف دومن ڈویلیمنٹ 164

پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن

كل تعداد 222

جن کی تفصیلات ضمیمہ "ج"ابوان کی میزیر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مالی سال 21-2020 کے لیے وو من ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کاتر قیاتی بجٹ 400 ملین روپے اور غیریز قیاتی بجٹ 289.03 ملین رویے ہے۔اب تک کے ترقیاتی اخراجات تقریباً 216.232 ملین روپے اور غیر ترقیاتی اخراجات تقریباً 135.57 ملین روپے ہیں۔

جبکہ حتمی اخراجات مالی سال کے اختتام پر معلوم ہو سکیں گے۔

تفصیل ضمیمه "د"ابوان کی میزیرر که دیا گیاہے۔ محكمه كابجث

تر قباتی بجٹ 400ملین روپے

289.031 ملين روي غيرتر قياتي بجٹ

689.031 ملين روي ڻو <sup>ڻ</sup>ل

ات تک محکمہ کے اخراجات ضمیمہ"ہ"ایوان کی میزیرر کھ دیا گیاہے۔

216.232 ملين روي ترقیاتی بجٹ

135.570 ملين روي غيرتر قباتي بجيط

351.802 ملين روي

غير ترقباتی اخراحات میں تنخواہیں ،الاؤنسز اور دیگر اخراحات شامل ہیں۔

(و)صوبہ بھر میں درج ذیل ادارے خواتین کے حوالے سے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

وومن ڈویلپمنٹ ڈییار ٹمنٹ پنجاب،

38

20

- # ڈائریکٹوریٹ دومن ڈویلپمنٹ،
- # پنجاب كميش آن دى سٹيٹس آف وومن،
  - # پنجاب سوشل ویلفیئر ڈیپار ٹمنٹ،
    - # پنجاب دومن پروٹیکشن اتھارٹی،
      - # بے نظیر کرائسز سنٹر،
      - # خاتون محتسب پنجاب،
    - # يوليس وومن ہيلپ ڈیسک سنٹر

صوبہ بھر میں وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت 16 ور کنگ وومن ہاشلز کام کررہے ہیں تفصیلات ضمیمہ "و"ایوان کی میزپرر کھ دی گئی ہیں اور صوبہ بھر میں 221ڈے کیئر سنٹرز کا قیام عمل میں لا یاجا چکاہے۔ تفصیلات ضمیمہ "ز"ایوان کی میزپرر کھ دی گئی ہیں۔

### (تاریخ وصولی جواب26مئی 2021)

پنجاب وومن ایمیاور منط پینج 2012 کے تحت مختص کر دہ فنڈ زسے متعلقہ تفصیلات

1355: محترمہ نسرین طارق: کیاوزیرتر قی برائے خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب وومن ایمپاورمنٹ پیکچ2012 کے تحت کل کتنی رقم مختص کی گئی پھر مذکورہ پروگرام کے تحت خوا تین کے بہبود کے لئے کیا اقدامات کئے گئے؟

(تاريخ وصولي 4 مئي 2021 تاريخ ترسيل 10 جون 2021)

جواب

### وزيرترقى برائے خواتین

پنجاب وو من ایمپاور منٹ پیکچ 2012 کی روشنی میں محکمہ ترقی خواتین کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے لیے 1.508 ملین مختص کیے گئے۔ضمیمہ "الف" الوان کی میزپرر کھ دیا گیا ہے۔

The Punjab Protection Against Harassment of Women at the Workplace 2012 -

2012 کے تحت خاتونِ محتسب کا ادارہ قائم کیا گیا جس کا مقصد خواتین کو کام کرنے کی جگہ پر ہر اسال کرنے سے تحفظ فراہم کرناہے۔

- پنجاب بھر میں کام کرنے والی خواتین کو سستی اور معیاری سہولیات فراہم کرنے کے لیے مالی سال 13-2012،

۔ پنجاب بھر میں ملازم پیشہ خواتین کو کام کرنے کی جگہ پر بچوں کے قیام کی سہولت فراہم کرنے کے لیے مالی سال 13-2012 میں 13-2012 فیام عمل میں لایا گیا اور ابتدائی طور پر 2000 ملین روپے 2012 Punjab Day Care Fund Society (PDCF) قیام عمل میں لایا گیا اور ابتدائی طور پر 2000 ملین روپے کی رقم مختص کی گئے۔ مزید یہ کہ مالی سال 20-2011 میں مزید 100 ڈے کیئر سینٹر زکے قیام کے لیے 120 ملین روپے کی رقم مختص کی گئے۔ اور آئیدہ مالی سال 20-2021 میں مزید 100 ڈے کیئر سینٹر زکے قیام کے لیے 120 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

- محکمہ ہذا کو13-2012میں ترقیاتی بجٹ کی مدمیں 15.337 ملین فراہم کئے گئے اوریہ فنڈ زخوا تین کی بہتری و فلاح کے لیے ور کنگ ویمن ہاسٹلز کے لیے تھے۔

#### (تاريخ وصولى جواب12 جولائى 2021)

ایس ڈی جی ہدف نمبر 5 کے تحت خواتین کوخود مختار بنانے کیلئے حکومتی اقد امات سے متعلقہ تفصیلات

1360: محترمه نسرين طارق: كياوزيرتر في خواتين ازراه نوازش بيان فرمائيس كے كه:-

محکھے نے مقامی اور صوبائی سطح پر خواتین کوایس ڈی جی ہدف نمبر 5 کے تحت خود مختار بنانے کے لئے کیا قد امات اٹھائے ہیں؟ (تاریخ وصولی 4 مئی 2021 تاریخ ترسیل 10 جون 2021)

#### جواب

## وزيرتر قي برائے خواتين

محکمہ ترقی خواتین نے مقامی اور صوبائی سطح پر خواتین کوایس ڈی جی ہدف نمبر 5 کے تحت خود مختار بنانے کے لیے درج ذیل اقد امات اٹھائے۔

- خواتین کوراہنمائی اور مسائل کے حل کے لیے پنجاب ویمن ہیلپلائن 1043 کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں خواتین اپنے کسی بھی مسلے اور معاملے سے متعلق، اپنے حقوق و مسائل کے حل کے لیے آگاہی وراہنمائی کے ساتھ ساتھ شکایت بھی درج کرواسکتی ہیں اور انہیں قانونی راہنمائی (Legal Advice) بھی مہیا کی جاتی ہے۔
- خواتین کی خود مخاری اور صنفی مساوات کے لیے پنجاب حکومت کی فیصلہ سازی میں راہنمائی کے لیے، شعبہ صحافت، شعبہ تعلیم، سیاسی راہنمائی و معاشی امداد کرنے والی تنظیموں کے لیے سفار شات پر مشتمل Gender Parity Report بھی ہر سال شائع کی جاتی ہے تاکہ صنفی مساوات کے لیے تمام ادارے اپنے سالانہ منصوبہ جات بنا سکیس اور عورت کی ہر شعبہ زندگی میں شمولیت کو یقینی بنا سکیس Gender Parity Report میں پنجاب کے تمام سرکاری محکموں اور ان سے منسلک خود مخاری دفاتر کا صنفی اعد ادو شار کا ڈیٹا اکٹھا کیا جاتا ہے اور اس رپورٹ کی مد دسے شواہد کی بنیاد حکومت کو خواتین کے حوالے پالیسی بنانے میں مد دملتی ہے۔ جیندٹر بیرٹی رپورٹ کی مد دسے شواہد کی بنیاد حکومت کو خواتین کے حوالے پالیسی بنانے میں مد دملتی ہے۔ جیندٹر بیرٹی رپورٹ کی مد دسے شواہد کی بنیاد حکومت کو خواتین کے حوالے پالیسی بنانے میں مد دملتی ہے۔

- پنجاب بھر میں کام کرنے والی خواتین کو سستی اور معیاری سہولیات فراہم کرنے کے لیے 16 ور کنگ ویمن ہاسٹلز کا قیام عمل میں لا یا گیا۔ ضمیمہ"الف"الوان کی میز پرر کھ دی گئی ہیں۔ مزیدیہ پنجاب بھر پر ائیوٹ سیٹر میں خواتین کے لیے بنائے گئے ہاسٹلز کو ریگولیٹ کرنے کے لیے Punjab Women Hostel Authority کا قیام عمل میں لا یا جارہا ہے۔
- پنجاب بھر میں ور کنگ ویمن کوان کے کام کرنے کی جگہ پر بچوں کے قیام کی سہولت فراہم کرنے کے لیے Punjab Day پنجاب بھر میں ور کنگ ویمن کوان کے کام کرنے کے ایم کام کرنے کے ایم کام کرنے کے ایم کام کی میز پرر کھ دیا (Care Fund Society (PDCF)کے تحث 221 ڈے کیئر سینٹر زکا قیام آئندہ مالی سال میں عمل میں لایاجائے گا۔
  - Enabler کیساتھ ملکر خواتین کوروز گار حاصل کرنے کیلئے درج ذیل آن لائن ٹریننگ منعقد کروائی۔
    - Virtual Trader with Alibaba.com.1
    - Virtual Assistant with Amazon.com.2
    - Virtual Store Manager with Daraz.com.3
- محکمہ نے خواتین کوخود مختار بنانے کے حوالے سے BF-Technologies کے تعاون سے E-Trainingکا انعقاد کیا ہوا ہے۔ جس کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میزپرر کھ دیا گیاہے۔
- محکمہ ترقی خواتین پنجاب نے تمام محکمہ جات کی رائے کے ساتھ Women Development Policy 2018 مرتب کی جس کے مقاصد مند دجہ ذیل ہیں۔
  - Women's Political Empowerment and Rights Based Governence.1
    - Women and Education / Skill Development.2
      - Women and Health.3
    - Women Poverty Reduction & Economic Empowerment.4
      - Gender-Based Violence.5
      - Women and Climate Change.6
        - Women and ICT.7
- محکمہ نے UNWOMEN کے تعاون سے Legal Gap Analysisجس میں خواتین سے متعلق قوانین میں موجو دسقم کو اور کرکے خواتین کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو دور کیا جاسکے۔ضمیمہ "د"ایوان کی میزپرر کھ دیا گیاہے۔

- محکمہ نے UNWOMEN کے اشتراک سے Pro-Women Laws کو استراک کے اشتراک کو استراک کو تجاویز ارسال کر دی گئی ہیں جس کی Framework تشکیل دیاہے جس میں 216 تجاویز شامل ہیں اور گور نمنٹ کے تمام محکمہ جات کو تجاویز ارسال کر دی گئی ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پرر کھ دیا گیاہے۔
- محکمہ ترقی خواتین نے Fuji Fertilizer Company-FACE کے تعاون سے خواتین کی خود مختاری کے لیے خصوصاً دیمی خواتین کی خود مختاری کو یقینی بنایاجا دیمی خواتین کے لیے 10 روزہ بیوٹیشن کورس کا انعقاد تحصیل احمہ پور لماضلع رحیم یار خان میں کیا تا کہ خواتین کی خود مختاری کو یقینی بنایاجا سکے۔ یہ کورس مکمل طور پر مفت فراہم کیا گیا۔
- محکمہ ترقی خواتین نے ملتان میں Pro-Women Lawsکے افسر ان کی تین روزہ Pro-Women Lawsپر تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا جس میں بہالپور،ڈی جی خان اور ملتان ریجن کے افسر ان نے شرکت کی جس کا مقصد افسر ان کو Pro-Women پر مکمل تربیت فراہم کرنا تھا۔

### (تاريخ وصولى جواب12 جولائى 2021)

لا ہور مور خہ 12 جولائی 2021